پاکستان میں اشیاء کی درآمدوبرآمداوراور خدمات جس میں ای۔کامرس کے ذریعے درآمدوبرآمد شامل ہے کے تنازعات کے فوری اور مؤثر حل کے لئے ایک جامع نظام کے قیام کے انتظام کا بل

ہرگاہ کہ، پاکستان میں تجارت کے فروغ ،تمام تجارتی مفادات کے تحفظ اور بین الاقوامی طور پر پاکستان کی حیثیت کی بہتری کے لئے ، یہ ناگزیر ہے کہ بین الاقوامی تجارتی تنازعات کا گفت وشنید، فیصلوں اور متبادل تنازعات کے تصفیہ کے نظام اور تجارتی بینچوں کو تنازعات بھجوا کر تیز ترین، ذی استعداد اور مؤثر حل کے لئے ایک تنازعات کے تصفیہ کا مؤثر نظام قائم کیا جائے؛

ہرگاہ کہ، اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسا تنازعات کے تصفیے کے لئے ایک جامع اور لچکدار نظام قائم کیا جائے جو کہ تنازعہ کے تصفیہ کے طریق ہائے کار کے متعلقہ حکومتی ہیئتوں سے تعاون اور معاونت کے دائرہ کار کی مکمل حصار بندی کرتا ہو نیز بین الاقوامی طور پر تسلیم کردہ معیارات سے مماثل ہو؛ اور یہ کہ مذکورہ نظام نگرانی اور نفاذ کی خصوصی اختیار، حدود اور زیادہ کارگزار طریقہ کار سے لیس ہو؛

اور چونکہ، یہ ضروری ہے کہ تجارتی تنازعہ تصفیہ کمیشن تشکیل دیا جائے تا کہ اس ایکٹ میں تلخیص کئے گئے کارہائے منصبی کو ادا کر سکے اور ان کی تعمیل کروا سکے، اس امکان کے ساتھ کہ مستقبل میں مقامی تجارتی تنازعے میں انہی کارہائے منصبی کو ادا کیا جائے گا، جیسا کہ بعد میں اس کی صراحت کی جاسکتی ہے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

حصّہ۔ایک

تعارف ووسعت

۱۔ **مختصرعنوان، وسعت اورآغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ تجارتی تنازعہ تصفیہ ایکٹ،۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ کُل پاکستان پروسعت پذیرہوگا۔

(۳) یہ ایکٹ فی الفورنافذالعمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات:۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی شئے، موضوع یاسیاق وسباق سے منافی نہ ہو۔۔۔

(۱) ’’ثالثی‘‘ دفعہ ۴۸ کی پیروی میں کوئی بھی ثالثی مراد ہے؛

(۲) ’’اقرارنامہ ثالثی‘‘ سے بعض یاتمام تنازعات میں دفعہ ۴۸ کی پیروی میں فریقین کی جانب سے وضع کردہ اقرارنامہ جواُن کے درمیان تعریف کردہ قانونی تعلق خواہ معاہداتی ہویانہ ہوکی نسبت ان کے درمیان پیدا ہوا ہویاپیدا ہوسکتا ہے؛

(۳) ثالث‘‘ سے واحد ثالث یا ثالثوں کا پینل مراد ہے؛

(۴) ’’بلیک لسٹڈ فریق‘‘ سے فریق جوٹی ڈی آرسی کے فیصلے کی تعمیل نہیں کرتا جواس نے اپنے فیصلے میں دیا ہو اور جسے کمیشن کی جانب سے حکم کے ذریعے بلیک لسٹڈ قرار دیا گیا ہو، مراد ہے؛

(۵) ’’تجارتی بینچ‘‘ سے دفعہ ۵۱ کی پیروی میں تشکیل کردہ عدالت عالیہ کا کمرشل بینچ یا علاوہ ازیں جو موجود ہو، مراد ہے؛

(۶) ’’کمیشن‘‘ یا"TDRC" سے اس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ تجارتی تنازعہ تصفیہ کمیشن مراد ہے؛

(۷) ’’شکایت‘‘ سے فریق کی جانب سے تجارتی تنازعے کے تصفیہ کے لئے دائرکردہ درخواست مراد ہے؛

(۸) ’’مصالحت‘‘ سے ایک عمل مراد ہے جوخواہ اظہارمصالحت سے، توسل یا کسی طرح کے دیگر اظہار کے ذریعے بھجوایا گیا ہو، جس کے توسط سے فریقین تیسرے شخص سے یا اشخاص سے یہ استدعا کرتے ہیں کہ اُن کے معاہداتی یادیگر قانونی تعلق کی نسبت یااس سے پیدا ہونے والے تنازعے کے دوستانہ تصفیے تک پہنچنے کی کوشش میں اُن کی مدد کی جائے۔مصالحت کارکو یہ اختیارحاصل نہ ہوگا کہ وہ فریقین

پر تنازعے کے حل کو لاگو کرسکے؛

(۹) ''مصالحت کار'' سے واحد مصالحت کار یا دو یا اس سے زائد مصالحت کاران مراد ہیں، جیسی بھی صورت ہو؛

(۱۰) ''ثالثی کی لاگت'' سے ثالثی کی لاگت مراد ہے مگر یہ ثالث کی فیس اور اخراجات تک محدود نہ ہوگی فریقین کے قانونی و دیگر اخراجات اور کوئی بھی دیگر اخراجات جو کہ ثالثی سے متعلق ہوں، اس میں شامل ہیں؛

(۱۱) ''چیئرمین'' سے کمیشن کا چیئرمین مراد ہے؛

(۱۲) ''تنازعہ'' میں اس ایکٹ کی دفعہ ۳ (۲) کے تحت صراحت کردہ تجارتی تنازعہ شامل ہے؛

(۱۳) ''متعلقہ ڈویژن'' سے وہ ڈویژان مراد ہے جسے اس ایکٹ کے کارہائے منصبی تفویض کیے گئے ہوں؛

(۱۴) ''ای۔کامرس'' سے الیکٹرانک کامرس مراد ہے اور الیکٹرانک ذرائع سے پیداوار، تقسیم کاری، مارکیٹنگ، اشیاء کی فروخت یا حوالگی اور خدمات کی فراہمی مراد سمجھی جائے گی؛

(۱۵) ''برآمد'' سے درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ ۱۹۵۰ء (ایکٹ نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۰ء) میں جیسا کہ تعریف کیا گیا ہے؛

(۱۶) ''ماہر'' سے ایکٹ کی دفعہ ۱۸ (۲) کے تحت کمیشن کی جانب سے تقرر کردہ شخص مراد ہے؛

(۱۷) ''حتمی فیصلہ'' سے اس ایکٹ کی دفعہ ۳۵ میں دیئے گئے معنی ہوں گے؛

(۱۸) ''منجمد کرنا'' میں کسی بھی جائیداد کی کوئی بھی قرقی، سیل کرنا، ممنوع قرار دینا، قبضے میں رکھنا، کنٹرول کرنا یا انتظام کرنا خواہ مال گیر کے ذریعے یا علاوہ ازیں اور اس صورت میں اس کی فروخت کے ذریعے یا نیلامی کے ذریعے تصفیہ ضروری متصور کیا گیا ہو شامل ہے؛

(۱۹) ''اشیاء'' بلاتحریر اس میں قابل تجارت آئٹم، خام مال، پیداوار، ضمنی پیداوار جن کو مال کے لئے فروخت کیا جاتا ہے جن کی حقیقی یا محکم کسٹمز درجہ بندی ہوتی ہے شامل ہیں؛

(۲۰) ''رہنما اصول'' سے رہنما اصول جیسا کہ کمیشن وقتاً فوقتاً صراحت کرے؛

(۲۱) ''آئی سی سی'' سے بین الاقوامی ایوان تجارت مراد ہے؛

(۲۲) ''عبوری فیصلہ'' سے دفعہ ۳۶ کے تحت جاری کردہ عبوری فیصلہ مراد ہے؛

(۲۳) ''درآمد'' کے وہی معنی ہوں گے جیسا کہ درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۵۰ء (ایکٹ نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۰ء) میں اسے تفویض کیے گئے ہیں؛

(۲۴) ''جج'' تاوقتیکہ بصورت دیگر فراہم کیا گیا ہو، سے تجارتی بینچ کا عدالتی رُکن مراد ہے؛

(۲۵) ''فیصلہ'' سے عدالت کی جانب سے میرٹ پر دیا گیا کوئی بھی فیصلہ مراد ہے، جس نام سے بھی موسوم ہو، جس میں عدالت کی جانب سے ڈگری، یا حکم اور تعین لاگت یا اخراجات شامل ہے اور اس میں تحفظ کے عبوری اقدامات بھی شامل ہیں؛

(۲۶) ''بلیک لسٹڈ فریقین کی فہرست'' سے ٹی ڈی آرسی کی جانب سے برقرار رکھی گئی بلیک لسٹڈ فریقین کی فہرست مراد ہے جیسا کہ دفعہ ۵۳ میں فراہم کیا گیا ہے؛

(۲۷) ''رُکن'' سے کمیشن کا رکن مراد ہے اور اس میں چیئرمین بھی شامل ہے؛

(۲۸) ''نیویارک کنونشن'' سے ۱۰ جون ۱۹۵۸ء کو نیویارک میں دستخط ہونے والی غیر ملکی ثالثی ایوارڈ کو تسلیم کرنے اور نفاذ کا کنونشن مراد ہے جسے تسلیم کرنا اور نفاذ (ثالثی کے اقرارنامے اور غیر ملکی ثالثی ایوارڈ) ایکٹ، ۲۰۱۱، (ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۲۰۱۱ء) کے تحت لاگو کیا گیا اور اس کی کوئی ترمیم، تبدیلی یا دوبارہ توضیح قانون کیا جانا بھی، پاکستانی قانون میں لاگو کیا گیا ہے؛

(۲۹) ''فریق'' یا ''فریقین'' میں کوئی بھی شخص جو بلواسطہ تجارتی تنازعے سے متعلق ہو، شامل ہے؛

(۳۰) ''شخص'' میں کمپنی یا ہیئت جمعیہ، کی صورت میں، اسپانسرز ر چیئرمین، چیف ایگزیکٹو، مینجنگ ڈائریکٹر جو کسی بھی نام سے بھی پکارے جاتے ہوں اور کمپنی یا ہیئت جمعیہ کے ضامن اور کسی فرم کی صورت میں شراکت داری یا واحد ملکیت میں شراکت دار یا مالک یا کوئی بھی شخص جس کا اس فرم میں مفاد ہو، شراکت داری یا ملکیت اس سے متعلق ہو یا اس کی ہدایت یا کنٹرول رکھتا ہو، شامل ہے؛

(۳۱) ''صراحت کردہ'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط میں صراحت کردہ مراد ہے؛

(۳۲) ''املاک'' پاکستان میں یا بیرون کسی بھی طرح کی تمام منقولہ وغیر منقولہ جائیداد شامل ہے؛

(۳۳) ''علاقائی مصالحتی کمیٹی'' سے دفعہ ۴۳ کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی مراد ہے؛

(۲۴) ''ضوابط'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(۳۵) ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(۳۶) ''سیکرٹری'' سے دفعہ ۲۷ کے تحت تقرر کردہ سیکرٹری مراد ہے؛

(۳۷) ''خدمات'' سے بلاتحریر، کسی بھی طرح کی خدمت یا کسی بھی نوعیت کی خواہ صنعتی ہو، تجارتی ہو، پیشہ ورانہ یا علاوہ ازیں ہو مراد ہے؛

(۳۸) ''تجارتی ہیئت'' سے کوئی بھی ہیئت جو تجارتی معاملات کے انتظام کی غرض سے یا تجارتی تنظیمات ایکٹ، ۲۰۱۳ء (۲ بابت ۲۰۱۳ء) کے تحت رجسٹر ہو، مراد ہے؛

(۳۹) ''تجارتی تنازعہ'' دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ معنی ہوں گے؛

(۴۰) ''UNCITRAL'' سے بین الاقوامی تجارتی قانون پر اقوام متحدہ کا کمیشن مراد ہے؛

(۴۱) ''UNCITRAL مصالحتی قواعد'' سے اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر ۳۵/۵۲ کے ذریعے ۴ دسمبر ۱۹۸۰ء، کو جنرل اسمبلی کی جانب سے اختیار کردہ مصالحتی قواعد مراد ہیں، جیسا کہ وہ وقتاً فوقتاً ترمیم ہوئے؛

(۴۲) ''UNCTAD'' سے اقوام متحدہ کی کانفرنس برائے تجارت و ترقی مراد ہے؛

(۴۳) ''ویب سائیٹ'' TDRC کی جانب سے برقرار رکھی گئی سرکاری ویب سائیٹ مراد ہے؛

(۴۴) ''WIPO'' سے عالمی تنظیم برائے املاک دانش مراد ہے؛ اور

(۴۵) ''WTO'' سے عالمی تجارتی تنظیم مراد ہے۔

۳۔ **وسعت اطلاق:۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) میں صراحت کردہ تجارتی تنازعے کی نسبت اس ایکٹ میں تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(۲) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، تجارتی تنازعہ سے مراد کوئی بھی تنازعہ یا شکایت جو اشیاء کی درآمد و برآمدت یا خدمات کی بابت، اس سے متعلق یا اس سے رونما ہو، جس میں ای۔کامرس کے ذریعے اشیاء کے، درآمد و برآمد کے باربردار کے ساتھ پیدا ہونے والے تنازعات شامل ہیں جو مکمل طور پر یا جزوی طور پر ہوئے یا علاوہ ازیں پاکستان کی حدود سے منسلک ہیں؛

(۳) اس ایکٹ، کوئی بھی احکامات کسی بھی موجودہ یا مستقبل کے تجارتی تنازعے پر حدود کی کسی بھی پابندی کے بغیر تمام فریقین کے اقرارنامے سے بھی لاگو ہوسکتے ہیں۔

(۴) اس ایکٹ کے احکامات فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی بھی شئے کے باوجود

مؤثر ہوں گے۔

۴۔ **عدم مداخلت:۔** فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی بھی امر کے باوصف، اس ایکٹ کے تحت چلنے والے معاملات میں، کوئی بھی عدالت یا ٹربیونل مداخلت نہیں کرسکتا ماسوائے اس طریقہ کار پر جیسا کے اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہے۔

حصّہ۔دو

تجارتی تنازعہ تصفیہ کمیشن (TDRC)

۵۔ **کمیشن کی تشکیل:۔** (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایک کمیشن قائم کرے گی جو تجارتی تنازعہ تصفیہ کمیشن کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) کمیشن حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ایک ہئیت جسدیہ ہوگا، اس کے اپنے نام سے اس پر مقدمہ قائم کیا جاسکتا ہے اور وہ بھی مقدمہ کرسکتا ہے اور، اس ایکٹ کے تابع اور اس کی غرض کے لئے، معاہدات کرسکتا ہے، ہر قسم کی منقولہ و غیر منقولہ املاک حاصل کرسکتا ہے، خرید سکتا ہے، لے سکتا ہے، قبضے میں رکھ سکتا ہے اور اس سے مستفید ہوسکتا ہے اور کسی بھی منقولہ و غیر منقولہ املاک یا اس میں کسی بھی مفاد کو منتقل کرسکتا ہے، تفویض کرسکتا ہے، دستبردار ہوسکتا ہے، ترک کرسکتا ہے، چارج کرسکتا ہے، رہن کرسکتا ہے، انتقال کرسکتا ہے، دوبارہ تفویض کرسکتا ہے منتقل کرسکتا ہے یا علاوہ ازیں تصفیہ کرسکتا ہے یا کسی بھی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد سے یا اس میں موجود کسی بھی مفاد سے معاملت کرسکتا ہے، ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ وہ موزوں متصور کرے۔

۶۔ **مرکزی دفتر:۔** کمیشن کا متعلقہ ڈویژن کی منظوری کے تابع مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہوگا اور کمیشن پاکستان میں ایسے دیگر مقامات پر دفاتر قائم کرسکتا ہے اور اُنہیں بند کرسکتا ہے، جیسا کہ وہ ضروری خیال کرے۔

۷۔ **کمیشن کا خصوصی اختیار:۔** (۱) پاکستان کے اندر، جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل کیا گیا اس ایکٹ کی نسبت تمام معاملات پر خصوصی اختیارات کا حامل ہوگا، جس میں اس کی توضیح و اطلاق سے متعلقہ تمام اُمور شامل ہیں۔

(۲) جہاں فریقین اس پر رضامند ہوں کہ اُن کے مابین تنازعہ وضاحت کردہ قانونی تعلق کی نسبت ہے، قواعد معاہداتی ہوں یا نہ ہوں، اس ایکٹ کے تحت کمیشن کو بھیجا جائے گا، پھر مذکورہ تنازعہ اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں تصفیہ کیا جائے گا۔

۸۔ **کمیشن کی تشکیل:۔** (۱) دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل کردہ کمیشن، وفاقی حکومت کی جانب سے تقرر کردہ پانچ افراد پر مشتمل ہوگا۔

(۲) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، وقتاً فوقتاً ارکان کی تعداد بڑھا یا کم کر سکتی ہے، جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

(۳) متعلقہ ڈویژن، کمیشن کے اراکین میں سے چیئرمین کا تقرر کرے گا۔

(۴) کمیشن کا کوئی عمل یا کارروائیاں کسی رکن کی عدم موجودگی یا اس کے اراکین میں سے کسی بھی جگہ خالی ہونے پر یا اس کی تشکیل میں خرابی کی وجہ سے باطل نہیں ہوگی۔

۹۔ **کمیشن کی اہلیت اور مطلوبہ استعداد:۔** (۱) کسی بھی شخص کا بطور رکن اس وقت تک تقرر نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ۔۔۔

(الف) پاکستان کا شہری نہ ہو؛

(ب) بین الاقوامی تجارت، اقتصادیات، اکاؤنٹنسی، تصرفہ، اور تجارت، بین الاقوامی تجارت، کاروبار، قانون اور تجارتی قانون یا کسی بھی تجارت سے متعلقہ شعبے میں ماسٹر ڈگری یا سولہ سالہ تعلیم کا تجربہ نہ رکھتا ہو؛

(ج) بین الاقوامی تجارت، معاشیات، اکاؤنٹنسی، تصرفہ اور تجارت بین الاقوامی کاروبار، قانون تجارت اور تجارتی قانون یا تجارت سے متعلقہ کسی بھی شعبے میں کم سے کم بیس سالہ پیشہ ورانہ تجربہ رکھتا ہو؛ اور

(د) پینتیس سال سے کم عمر کا نہ ہو اور ملازمت کے وقت اس کی عمر باسٹھ سال سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) اراکین کا انتخاب سرکاری اور نجی دونوں شعبوں سے کیا جائے گا جس کے ذریعے کم از کم دو اراکین کا انتخاب نجی شعبے سے کیا جائے گا اور کم از کم تین اراکین کا انتخاب سرکاری شعبے سے کیا جائے گا جن میں ریٹائرڈ سرکاری

ملازمین یا حاضر سروس افسران شامل ہیں۔

(۳) ہر رکن کو کل وقتی بنیادوں پر کمیشن میں ملازم رکھا جائے گا۔

۱۰۔ نااہلی:۔ (۱) کسی بھی شخص کو کمیشن کے رکن یا ملازم کے طور پر ملازم یا جاری نہیں رکھا جائے گا اگر مذکورہ شخص۔

(الف) اخلاقی پستی میں ملوث کسی بھی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہو یا؛

(ب) اس سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ج) جسمانی، نفسیاتی اور ذہنی نااہلی کی وجہ سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے قابل نہیں ہے اور متعلقہ ڈویژن کی طرف سے مقرر کردہ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے اس کا اعلان کیا گیا ہے؛ یا

(د) مفادات کے کسی ٹکراؤ کو ظاہر کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اس ایکٹ یا وقتاً فوقتاً تجویز کردہ کسی اصول، ضابطے یا رہنما خطوط کے ذریعے یا اس کے تحت اس طرح کے انکشاف کے لئے فراہم کردہ مناسب وقت کے اندر ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے؛ یا

(ہ) بداعمالی کا مجرم ہے؛ یا

(و) پاکستان کا شہری نہیں رہنا چاہتا ہو۔

۱۱۔ چیئرمین:۔ (۱) چیئرمین کمیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور کمیشن کے اراکین کے ساتھ کمیشن کے تمام کاموں اور امور کو تیزی سے انجام دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲) چیئرمین تحریری طور پر عام یا خصوصی حکم کے ذریعے ایسی حدود پابندیوں یا شرائط کے تحت جو اس میں بیان کی گئی ہیں اپنے تمام یا کوئی بھی اختیارات اور افعال کو کسی رکن یا سیکرٹری کو تفویض کر سکتا ہے بشمول ان اختیارات کے جو اسے دفعہ ۲۶ کے تحت تفویض کیے گئے ہیں۔

۱۲۔ قائم مقام چیئرمین:۔ کسی بھی وقت چیئرمین کا عہدہ خالی ہو یا چیئرمین کسی بھی وجہ سے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو تو متعلقہ ڈویژن کمیشن کے کسی بھی رکن کو کمیشن کا قائم مقام چیئرمین مقرر کریگا تاوقتیکہ چیئرمین کی مستقل بنیادوں پر تقرری یا واپسی نہ ہو۔

۱۳۔ عہدے کی معیاد:۔ (۱) کمیشن کے چیئرمین اور ممبران کی تقرری پانچ سال کی مدت کے لیے ایسی تنخواہ، شرائط وضوابط پر کی جائے گی جو قواعد کے ذریعے تجویز کیے گئے ہوں لیکن حکومت کے ایم پی-1 سکیل سے کم نہ ہوں کسی رکن کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع متعلقہ ڈویژن کی منظوری سے مشروط ہوگی۔

(۲) چیئرمین اور ممبران ایسی مدت یا شرائط کے لیے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے لیکن پینسٹھ سال کی عمر یا مدت ختم ہونے پر جو بھی پہلے ہو عہدہ پر فائز نہیں ہو جائیں گے

۱۴۔ اراکین کو ہٹانا:۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) سے مشروط کسی بھی رکن یا چیئرمین کی تقرری کسی بھی وقت منسوخ کی جاسکتی ہے اور اگر یہ پایا جائے کہ مذکورہ شخص دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ ا کے تحت نا اہل ہو گیا ہے تو اس سے صراحت کردہ طریقہ کار میں اس کے عہدے ہٹایا جاسکتا ہے۔

(۲) تاوقتیکہ ذیلی دفعہ 1 میں محلولہ نا اہلی قابل اطلاق قانون کی کسی بھی حکم کے تحت کسی بھی عدالت یا مجاز دائرہ اختیار کے ٹربیونل کی فیصلے یا حکم سے پیدا نہ ہو تو کسی رکن یا چیئرمین کو ہٹایا نہیں جائے گا یا اس کے تقرر کو ایک غیر جانبدار شخص یا اشخاص کی ہیئت جسے ایسے طریقہ کار کی مطابقت میں تشکیل دیا گیا ہو جیسا کہ قواعد کے ذریعے صراحت کیے جائیں کی جانب سے تحقیقات کے بغیر اور رکن اور چیئرمین کو اپنے دفاع میں سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر منسوخ نہیں کیا جائے گا۔

(۳) رکن یا چیئرمین متعلقہ ڈویژن کو تحریری اطلاع کے ذریعے کسی بھی وقت اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا۔

(۴) کمیشن میں کسی رکن یا چیئرمین کی موت، استعفیٰ یا برطرفی کی وجہ سے خالی آسامی کو خالی ہونے کے تیس دنوں کے اندر پر کیا جائے گا۔

۱۵۔ تجارتی تنازعہ کے حل کا فنڈ:۔ (۱) تجارتی تنازعات کے حل کے نام سے جانا جانے والا ایک نا قابل سوخت فنڈ قائم کیا جائے گا جو کمیشن کے پاس ہوگا اور کمیشن کے ذریعے جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے اور اس کے کارہائے منصبی کو انجام دینے کے لئے ضروری ہو استعمال کیا جائے گا۔

(۲) فنڈ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(الف) متعلقہ ڈویژن کی جانب سے بطور ابتدائی بیج کی رقم یا پانچ سو ملین روپے؛

(ب) متعلقہ ڈویژن کی جانب سے سالانہ مختص بجٹ یا گرانٹس؛

(ج) متعلقہ ڈویژن کی منظوری سے قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں سے امداد اور عطیات؛

(د) وصولیوں، فیسوں، جرمانوں وغیرہ سے حاصل ہونے والی آمدن؛

(ہ) سرمایہ کاری سے حاصل کردہ منافع اور آمدن؛

(و) دیگر رقوم جو کسی بھی طریقہ سے کمیشن کو قابل ادا یا حاصل ہوں؛ اور

(ز) کوئی بھی فیس یا وصولیاں یا جو کمیشن دیگر انضباطی ایجنسیوں سے ایک خاص شعبے میں مہارتیں پہنچانے پر وصول کر سکتا ہے۔

(۳) کمیشن خدمات اور سہولیات کے لئے ایسی فیس اور حصارف عائد کر سکتا ہے جیسا کہ وقتاً فوقتاً تجویز کیے جائیں۔

(۴) کمیشن پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ ۲۰۱۹ء سے مشروط پاکستان میں کسی بھی جدولی بینک میں مقامی اور غیر ملکی کرنسی میں اکاؤنٹ کھول سکے گا اور برقرار رکھ سکے گا۔

۱۶۔ **کھاتے اور جانچ:۔** (۱) کمیشن مناسب کھاتوں کو رکھنے کا سبب بنے گا اور ہر مالی سال کے اختتام کے بعد جیسے ہی قابل عمل ہو اس مالی سال کے لئے کھاتوں کا ایک گوشوارہ تیار کریگا جس میں بیلنس شیٹ آمدنی اور اخراجات کا حساب شامل ہوگا۔

(۲) ہر مالی سال کے اختتام کے بعد ساٹھ دنوں کے اندر کمیشن مالیاتی گوشواروں کا آڈیٹر جنرل پاکستان یا آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے نامزد کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کے ذریعے جانچ کی جائے گی۔

(۳) تنقیح کار بیلنس شیٹ اور کھاتوں پر کمیشن کو رپورٹ دیں گے اور مذکورہ رپورٹ میں وہ بیان کریں گے کہ آیا ان کی رائے میں بیلنس شیٹ ایک مکمل اور منصفانہ بیلنس شیٹ ہے جس میں تمام ضروری تفصیلات ہیں اور مناسب طریقے سے تیار کی گئی ہیں تاکہ کمیشن کے معاملات کے بارے میں صحیح اور درست نقطہ نظر کا مظاہرہ کریں اور اگر انہوں نے کمیشن سے کوئی وضاحت یا معلومات طلب کی ہے چاہے وہ دی گئی ہیں اور آیا کہ یہ تسلی بخش ہیں۔

۱۷۔ **سالانہ رپورٹ:۔** ہر مالی سال کے اختتام سے نوے دنوں کے اندر کمیشن متعلقہ ڈویژن کو اپنے کام

اورسرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ پیش کرے گا جس میں گفت وشنید حوالہ جات تعین وکالت تربیت اور پالیسی کی سفارشات سے متعلق تمام رپورٹس شامل ہیں۔

۱۸۔ **کمیشن کے ذریعے تقرریاں:۔** (۱) کمیشن ایسے افسران اہلکاروں مشیروں اور کنسلٹنٹ وغیرہ کا تقرر کر سکے گا جیسا کہ یہ وہ مذکورہ اختیارات کو استعمال کرنے اور اسے اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے ضروری سمجھے جیسا کہ کمیشن کی جانب سے صراحت کیے جائیں۔

(۲) کمیشن وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے مذکورہ اہلیت کے معیار، تقرری کا طریقہ کار اور ایسی قیود وشرائط پر جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کیے جائیں کسی بھی تنازعے کے حل کے اغراض کے لیے دو ماہرین کا تقرر کر سکے گا جس میں ایسے ماہرین کی تقرری کی ضرورت ہے اگر کمیشن کی طرف سے اس طرح تقاضا کیا گیا ہو۔

(۳) کمیشن سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اپنے ملازمین، افسران، عہدہ داران، مشیروں اور کنسلٹنٹس کی ملازمت کی قیود وشرائط کی بابت ایسے ضوابط وضع کر سکے گا۔

۱۹۔ **کمیشن کے اجلاس:۔** (۱) اس دفعہ سے مشروط چیئرمین کمیشن کے ایسے اجلاس ایسے اوقات اور مقامات پر طلب کرسکتا ہے جیسا کہ یہ کمیشن کے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے مناسب سمجھے۔

(۲) چیئرمین کمیشن کے اجلاس کی صدارت کریگا اور چیئرمین کی عدم موجودگی میں موجود اراکین اجلاس کی صدارت کے لیے اپنے درمیان میں سے ایک رکن کا انتخاب کرسکیں گے۔

(۳) کمیشن کے کسی بھی اجلاس میں کورم موجود اراکین کا پچاس فیصد ہوگا اور کسر بطور ایک احاطہ کیا جائے گا۔

(۴) کمیشن کے کسی بھی اجلاس میں اٹھنے والے تمام سوالات کا تعین اجلاس میں موجود اور ووٹ دینے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا۔

(۵) ووٹوں کے مساوی ہونے کی صورت میں چیئرمین یا صدارت کرنے والے رکن کا ووٹ حتمی ہوگا۔

(۶) اس ایکٹ کے احکامات سے مشروط چیئرمین کمیشن کے کسی بھی اجلاس میں یا اجلاس کے سلسلے میں پیروی کیے جانے والے طریقہ کار کی بابت ہدایات دے سکے گا۔

۲۰۔ اراکین کی جانب سے مفاد کا انکشاف:۔ (۱) اس اور اگلی دفعہ کے اغراض کے لیے، کسی شخص کا کسی معاملے میں مفاد متصور ہوگا اگر اس کے پاس کوئی مفاد، مالیاتی مفاد یا بصورت دیگر مذکورہ معاملے میں ہو جو معاملے کا معقول طور اس ایکٹ کے تحت اس کے کار ہائے منصبی ایمانداری کے ساتھ انجام دینے کے درمیان تنازعہ جنم دیتا ہو تا کہ کسی بھی زیر بحث معاملے پر غیر جانبداری سے غور کرنے اور فیصلہ کرنے یا تعصب کے بغیر کوئی مشورہ دینے کی اس کی صلاحیت کو معقول طور پر کمزور سمجھا جائے۔

(۲) کمیشن کی جانب سے زیر بحث یا فیصلہ کرنے والے کسی معاملے میں کوئی دلچسپی رکھنے والا رکن اس معاملے پر کسی بھی فیصلے سے قبل کمیشن کو تحریری طور پر اس کی دلچسپی کی حقیقت اور اس کی نوعیت کا انکشاف کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ ۲ کے تحت مفاد کا انکشاف کمیشن کے اجلاس کی کاروائی معاملے پر بحث کرنے یا اس پر فیصلہ کرنے سے قبل ریکارڈ کی جائے گی اور انکشاف کے بعد رکن۔۔۔

(الف) ذیلی دفعہ ۴ تا ۶ میں فراہم کردہ مقدمات کے علاوہ کمیشن کے کسی بھی فیصلے یا بحث میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی اس میں موجود ہوگا؛ اور

(ب) کمیشن کے کورم کی تشکیل کے اغراض کے لیے نظر انداز کیا جائے گا؛

(۴) اگر کوئی رکن چیئرمین نہ ہو اور چیئرمین کو معلوم ہو جائے کہ رکن مفاد کے ٹکراؤ کا شکار ہے تو چیئرمین۔۔۔

(الف) اگر وہ سمجھتا ہے کہ رکن کو حصہ نہیں لینا چاہیے یا حصہ لینا جاری نہیں رکھنا چاہیے چاہیے جیسا کہ معاملے کا تعین کرنے کے لئے درکار ہو بحسبہ ہی رکن کو ہدایت دے گا؛ یا

(ب) دیگر کسی معاملے میں رکن کی دلچسپی کو معاملے میں متعلقہ افراد کے سامنے ظاہر کرنے کا سبب بنائے بشمول کسی بھی شخص کے جس کی درخواست کمیشن میں فیصلہ یہ تجویز کے لیے زیر التواء ہو تو رکن جس کی بابت شق الف کے تحت حکم دیا گیا ہو حکم کی تعمیل کرے گا۔

(۵) اگر رکن چیئرمین ہو تو وہ معاملے سے متعلق اشخاص کے سامنے اپنا مفاد ظاہر کرے گا بشمول کسی بھی ایسے شخص کے جس کی درخواست کمشن کے ذریعے فیصلہ یا تجویز کے لیے زیر التواء ہے۔

(۶) ذیلی دفعہ ۴ کے تابع چیئرمین یا ایک رکن جس کا اس دفعہ میں محولہ کسی بھی معاملے میں کوئی مفاد ہو کسی بھی معاملے کے تعین میں جیسی بھی صورت ہو درکار ہو حصہ نہیں لے گا یا حصہ لینا جاری نہیں رکھے گا تاوقتیکہ ہر کوئی متعلقہ

چیئرمین کو رضامندی نہیں دیتا ہے یا جیسی بھی صورت ہو رکن جو اس طرح حصہ لے رہا ہو۔

۲۱۔ کمیشن کے عملے کی جانب سے مفادات کا ٹکراؤ:۔ (۱) جہاں ایک شخص جو دوران۔۔۔

(الف) بطور کمیشن کے ایک افسر کے اپنے کارہائے منصبی انجام دے رہا ہو یا اختیار استعمال کر رہا ہو؛

(ب) بطور ملازم کارہائے منصبی یا خدمات انجام دے رہا ہو؛ یا

(ج) کمیشن یا کمیشن کے کسی افسر کی معاونت کے لیے کسی بھی حیثیت میں کوئی بھی کارہائے منصبی یا خدمات انجام دے رہا ہو تو اس معاملے پر غور کرے گا جس میں اس کا کوئی مفاد ہو،

مذکورہ شخص فوراً کمیشن کو تحریری اطلاع دے گا جس میں بیان کیا جائے گا کہ اس معاملے پر غور کرنے کی ضرورت ہے اور وہ اس میں دلچسپی رکھتا ہے اور دلچسپی کی تفصیلات بیان کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ ا میں محولہ شخص مذکورہ ذیلی دفعہ کی مطابقت بھی اس کے مفاد کا انکشاف بھی کرے گا جب بھی مفاد کے ٹکراؤ سے بچنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہو۔

۲۲۔ افسران اور ملازمین، وغیرہ۔ سرکاری ملازم ہوں گے:۔ کمیشن کا چیئرمین ممبران اور ملازمین جو اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی عمل انجام دینے یا کسی بھی طاقت کو استعمال کرنے کے مجاز ہیں انہیں مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم میں سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔

حصّہ۔ تین

کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

۲۳۔ کمیشن کے کارہائے منصبی:۔ (۱) اس ایکٹ کے تابع کمیشن حسب ذیل کارہائے منصبی کی انجام دہی کا ذمہ دار ہوگا، یعنی:۔

(الف) تجارتی تنازعات جو فریقین کے مابین پیدا ہو سکتے ہیں کے سلسلے میں کارروائی کا آغاز کرنا اور ایسے طریقہ کار میں حکم اور فیصلے صادر کرنا جیسا کہ صراحت کیے جائیں؛

(ب) اشیاءاور خدمات کی بین الاقوامی تجارت سے متعلق تنازعات کی فوری اور موثر حل کے لئے ایک جامع نظام کی فراہمی بشمول؛

(اوّل) گفت وشنید زیر حوالہ اور مختص کے نظام کے لیے ایک فورم کی فراہمی اور سہولت کاری جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہے مقامی اور غیر ملکی درآمد کنندگان اور برآمد کنندگان کو مختلف طریقے کارتک رسائی کی اجازت دینے کے لیے؛

(دوم) کمیشن کی جانب سے خود حتمی فیصلے کا اجرا؛

کمیشن بیرون ملک تعینات کمرشل کونسلرز اور کمیونٹی ویلفیئر اتاشیوں کو تربیت دینے کی کوشش کرے گا تاکہ وہ تنازعات یا اس سے متعلق کسی بھی معاملات کو نبٹانے کے لئے لیس ہوں جن کی کارکردگی کی وقتاً فوقتاً نگرانی اور جائزہ لیا جائے گا۔

(ج) پاکستان میں تجارتی تنازعات کے مسائل کو حل کرنے کے لیے سیمینارز اور ورکشاپس کا انعقاد اور شراکت داروں کے تجارتی رویے کو منضبط کرنے کے لیے کھلی بحث کا ماحول پیدا کرنا جسے دوسرے ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات بہتر ہوں گے؛ اور

(د) یہ یقینی بنانا کہ کمیشن کی ویب سائیٹ تمام اجلاسوں اور ورکشاپس، قواعد وضوابط اور کسی بھی رہنما اصول سے متعلق معلومات پوسٹ کرے گی جو کمیشن عوام کے فائدے کے لئے جاری کرسکتا ہے۔

(۳) اس ایکٹ کے تابع کمیشن تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

(الف) مقامی اور غیر ملکی ہیئتوں پر مشتمل بین الاقوامی تجارت میں سہولت اور اضافہ کرنا؛

(ب) فریقین کو ایک مؤثر اور باکفالت تنازعات کے حل کے طریقہ کار کے لیے ایک فورم فراہم کرکے مقامی اور غیر ملکی تاجروں کے درمیان اعتماد کی کمی کو پورا کرنا؛

(ج) ایک قابل اعتماد تجارتی مقام کے طور پر تجارت کے معاملات میں پاکستان کی بین الاقوامی حیثیت اور ساکھ کو بہتر بنانا؛

(د) ٹی ڈی آر سی (TDRC) اور اس کے منصوبے اور دوسرے ممالک کے درمیان باہمی طور

پر فائدہ مند تجارتی تعلقات کو مزید فروغ دینے اور استعمال کرنے کے لیے؛اور

(ہ) یہ یقینی بنانے کے لیے کہ فریقین کے درمیان تنازعات کو حل کیا جائے ایسے طریقہ کار میں اور ایسی شکل میں جیسا کہ وقتاً فوقتاً صراحت کیا جائے۔

۲۴۔ معلومات حاصل کرنے کا اختیار:۔ (۱) کمیشن کو اپنی تحریک پر کسی بھی وزارت، ڈویژن، وفاقی یا صوبائی شعبے تجارتی ہیئت، سرکاری یا نجی ہیئت، وغیرہ سے اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے مقاصد کے لیے کسی بھی کارروائی کے سلسلے میں کوئی بھی معلومات طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) اس ایکٹ میں یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کمیشن کی جانب سے اس کے روبرو کسی بھی کارروائی کے سلسلے میں یا اس کے مطابق براہ راست یا بالواسطہ طور پر حاصل کردہ یا وصول کردہ کوئی بھی خفیہ معلومات ایسی معلومات پیش کرنے والے فریق کی پیشگی رضامندی کے بغیر، کسی بھی وزارت، محکمے، ڈویژن، ایجنسی کو یا متعلقہ ڈویژن کی ہدایت پر منکشف نہ کی جائیں گی۔

(۳) ماسوائے اس ایکٹ یا نافذ العمل کسی بھی قانون، یا عدالت کے حکم کی رُو سے بصورت دیگر مذکور ہو، کمیشن فریقین کو ایسے طریقہ کار اور شکل میں جیسا کہ مقررہ ہو معلومات تک رسائی دے گا۔

۲۵۔ کمیشن کا عدالت دیوانی کے طور پر اختیار:۔ (۱) اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے غرض سے، کمیشن کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ حسب ذیل معاملات کی نسبت، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت عدالت دیوانی میں تفویض کیے گئے ہیں، یعنی:۔

(الف) سمن جاری کرنا اور کسی بھی گواہ کی حاضری پر عمل درآمد کرانا اور حلف سے اسے جانچنا؛

(ب) کسی بھی دستاویز یا کاغذ، خواہ ٹھوس نقل میں ہو یا الیکٹرانک فارمیٹ میں ہو، کی فراہمی پر عمل درآمد کرانا؛

(ج) کسی بھی دستاویز یا کاغذ کو حاصل کرنا جو کسی بھی عدالت یا دفتر کے عام ریکارڈ میں دستیاب ہو؛اور

(د) حلف نامے پر شہادت قبول کرنا۔

(۲) کمیشن کے رو برو کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳اور ۲۲۸ کے مفہوم میں عدالتی کارروائی متصور ہوگی اور کمیشن مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۱۹۵اور باب پینتیس کی اغراض سے عدالت دیوانی متصور ہوگا۔

۲۶۔ تفویض اختیارات:۔ کمیشن، تحریری عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے ایسی حدود، پابندیوں یا شرائط کے تابع جیسا کہ اس میں مصرحہ ہوں، اپنے تمام یا کوئی بھی اختیارات اور کارہائے منصبی اپنے ایک یا زائد اراکین یا کمیشن کے ایک یا زائد افسران، ملازمین، ماہرین، مشیران یا کارندوں کو تفویض کر سکے گا اور کمیشن کسی بھی وقت اپنی صوابدید پر ایسے اختیار کو منسوخ کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۶۰، ۶۱ اور ۶۲ کے تحت عطاء کردہ اختیارات اس دفعہ کے تحت تفویض نہیں کیے جائیں گے۔

۲۷۔ کمیشن کی انتظامیہ اور سیکرٹریٹ:۔ (۱) تجارتی تنازعہ تصفیہ آرگنائزیشن (ٹی ڈی آر او) کمیشن کا سیکرٹریٹ ہوگا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر جنرل ٹی ڈی آر او کمیشن کا بربنائے عہدہ سیکرٹری ہوگا۔

(۲) کمیشن کا سیکرٹری۔۔۔

(الف) کمیشن کے ریکارڈ اور مہر کو، صحیح وقت پر، تحویل میں رکھے گا؛

(ب) کمیشن کے افسران، ماہرین، مشیران اور ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائے گا؛

(ج) کمیشن کو بجٹ تخمینہ جات کی تجویز دے گا اور ایسے اقدام اٹھائے گا جو اس امر کو یقینی بنائے کہ کمیشن اس سے مطمئن ہو؛

(د) فریقین کی جانب سے داخل کردہ درخواستوں کو وصول کرے گا اور یہ یقینی بنائے گا کہ وہی بروقت طریقہ کار میں، کمیشن کو نظر ثانی کے لیے پیش کی گئی ہے؛ اور

(ہ) تمام دیگر کارہائے منصبی اور فرائض انجام دے گا جیسا کہ وقتاً فوقتاً مقررہ ہو۔

حصّہ۔چار

تنازعہ تصفیہ کی بابت حوالگی، تعین اور کارروائیاں

۲۸۔ کمیشن کو تجارتی تنازعات کی حوالگی:۔ (۱) کوئی بھی تجارتی تنازعہ۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے اطلاق کی وسعت کے اندر ہو جیسا کہ دفعہ ۳ میں مرتب کیا گیا ہے؛ اور

(ب) وابستہ دعویٰ جات نقد یا قسم میں، کم از کم مالیت سے کم نہ ہو، جیسا کہ قواعد میں وقتاً فوقتاً مقررہ ہو تو،

کسی بھی فریق یا فریقین کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت تصفیہ کے لیے، دفعہ ۲۹ کی مطابقت میں، تنازعہ کو، کمیشن کے حوالے کیا جا سکے گا۔

(۲) جہاں تنازعہ میں فریق پاکستان سے باہر واقع ہو تو، اسے ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق بیرون ملک پاکستانی سفارت خانے یا وفد کے حوالے کیا جا سکے گا، جس کو تمام متعلقہ دستاویزات اکٹھا کرنے اور کمیشن میں تنازعہ داخل کرانے والے فریق کو سہولت فراہم کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

(۳) کمیشن کسی بھی حوالگی سے انکار کرنے کا مستحق ہوگا، اگر۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کی کسی بھی مقتضیات سے مطمئن نہ ہو؛

(ب) دوسری جگہ پر مسابقتی کارروائیوں کا وجود ہو، یا کسی اور جگہ مجاز فورم کی دستیابی، جو حوالگی کی قبولیت کو نامناسب قرار دیتی ہو؛ یا

(ج) دعویٰ واضح طور پر غیر سنجیدہ یا توہین آمیز ہو، یا کوئی دھوکہ دہی، غیر قانونی یا دیگر غلط کام شامل ہوں۔

۲۹۔ تحریری درخواست کی ضرورت:۔ (۱) تجارتی تنازعہ کی شکایت صرف دفعہ ۲۸ کے تحت قبول کی جائے گی، اگر یہ تنازعہ میں ایک یا زائد فریقین کی جانب سے ایک تحریری درخواست کے ذریعے وضع کی گئی ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست۔۔۔

(الف) کمیشن کو ایسے طریقہ کار، تعداد اور شکل میں اور ایسی فیس کے ساتھ جیسا کہ ضوابط کی رو سے مقررہ ہو پیش کی جائے گی؛

(ب) فریق کی جانب سے وضع کردہ دعویٰ میں معاون ثبوت شامل ہوگا، جیسا کہ درخواست گذار کو معقول طور پر دستیاب ہو؛اور

(ج) ایسی مزید معلومات پر مشتمل ہوگی جیسا کہ مقررہ ہو۔

۳۰۔ شکایت کی نظرثانی:۔ (۱) کمیشن درخواست کی جانچ کرے گی تاکہ تعین کیا جائے کہ آیا یہ دفعہ ۲۹ کے ساتھ پڑھتے ہوئے دفعہ ۲۸ کی مقتضیات کے ساتھ شکایت ہے اور درخواست کے ساتھ فراہم کردہ ثبوت تنازعہ تصفیہ کی کارروائی کے آغاز کا جواز پیش کرنے کے لیے ایک بادی النظر مقدمہ قائم کرنے کے لیے کافی ہیں جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔

(۲) درخواست مسترد کردی جائے گی جیسے ہی کمیشن مطمئن ہو جائے کہ تنازعہ تصفیہ کے میکانزم کو شروع کرنے کے لیے کافی ثبوت دستیاب نہیں ہیں۔کمیشن، درخواست کو مسترد کرنے کی بابت، درخواست گذار کو تفصیلی تحریری وجوہات فراہم کرے گا۔

۳۱۔ حاضر ہونے کا نوٹس:۔ (۱) کمیشن، درخواست کی قبولیت پر، فریق کو فوری نوٹس دے گا، جس کے خلاف تجارتی تنازعہ کی نسبت سے شکایت درج کی گئی ہے، کمیشن کے روبرو پیش ہو تا کہ دفعہ ۳۳ کی مطابقت میں تعین کیا جاسکے۔

(۲) کمیشن اس ملک کی متعلقہ حکومت کو بھی مطلع کرے گا جس سے فریق یا فریقین تعلق رکھتے ہیں اس درخواست کے ساتھ کہ شکایت کی کاپی تنازعہ میں فریق کو بھی بھیجی جائے۔

(۳) فریق کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کوئی بھی شخص کمیشن کے روبرو مذکورہ فریق کی جانب سے حاضر ہونے، وکالت کرنے اور کام کرنے کا مستحق ہوگا۔

۳۲۔ درخواست کی واپسی:۔ (۱) دفعہ ۲۹ کے تحت دی گئی کوئی درخواست دفعہ ۳۳ اور دفعہ ۳۴ کے مطابق تعین کیے جانے سے قبل کسی بھی وقت واپس لی جاسکتی ہے، اس صورت میں اسے نہیں دیا گیا سمجھا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (الف) کے مطابق درخواست کے ہمراہ اداشدہ کوئی بھی فیس درخواست کی واپسی پر، کمیشن کے حق میں ضبط کرلی جائے گی۔

۴۴۔ کمیشن کی جانب سے تعین:۔ (۱) جب تجارتی تنازعہ میں فریقین کمیشن کے سامنے پیش ہوں تو، کمیشن۔۔۔

(الف) کمیشن کے سامنے فریقین کی پہلی پیشی کے تیس دنوں کے اندر دوستانہ تصفیہ پر پہنچنے کے لیے آپس میں مذاکرات کرنے میں فریقین کی مدد کے ذریعے تجارتی تنازعہ کا تصفیہ کروانے کی کوشش کرے گا؛یا

(ب) ایسی صورت میں جہاں، شق (الف) کے مطابق، مذکرات کے ذریعے تجارتی تنازعہ کا تصفیہ کرنے کی کوشش ناکام ہو جائے تو، دعویٰ کی مقدار کا تعین کرے گا اور اگر اس نے کم از کم حد پر مطمئن کر دیا ہو، جیسا کہ عدالت عالیہ کے کمرشل بینچ میں دائر کیے جانے والے مقدمہ کے لیے، قواعد کی رو سے مقررہ ہو تو، کمیشن معاملہ دفعہ ۵۲ کے مطابق عدالت عالیہ کے کمرشل بینچ کے حوالے کر دے گا؛یا

(ج) ایسی صورت میں کہ دعویٰ کی مقدار عدالت عالیہ کے کمرشل بینچ میں دائر کیے جانے والے مقدمے کے لیے درکار کم از کم حد کو پورا نہیں کرتی ہو تو، فریقین سے کسی بھی ترتیب میں، حسب ذیل میں سے کوئی ایک یا زائد کرنے کی بابت رضامندی حاصل کرے گا، یعنی:۔

(اوّل) تنازعہ کو دفعہ ۴۲ کی مطابقت میں مفاہمت کے لیے حوالے کرے؛یا

(دوم) تنازعہ کو دفعہ ۴۸ کی مطابقت میں ثالثی کے لیے حوالے کرے؛یا

(سوم) حتمی فیصلہ تک پہنچنے کے لیے کارروائی کا آغاز کرے۔

(د) شق (ج) کے تحت کی گئی کسی بھی حوالگی کی صورت میں، کسی بھی مرحلہ پر ہدایت دی جاسکتی ہے کہ معاملہ کا حتمی طور پر فیصلہ مصرحہ مدت کے اندر کیا جائے:یا

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کی شق (د) کے تحت عائد کردہ کسی بھی مقررہ وقت کی تعمیل نہ کی جاتی ہو، یا تاوقتیکہ بصورت دیگر کسی بھی وقت تنازعہ پر تمام فریقین متفق نہ ہوں تو، مفاہمتی یا ثالثی کی کارروائیاں ختم کر دی جائیں گی اور اس کے بعد معاملہ کمیشن کی جانب سے زیر تجویز مزید کسی ہدایت تک، کمیشن کے پاس واپس چلا جائے گا؛یا

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (د) کے تحت عائد کردہ کسی بھی مقررہ وقت کی توسیع کمیشن کی ہدایت کے ذریعے سے یا تمام فریقین کے اقرارنامے کے ذریعے سے کسی بھی مرحلہ پر کی جاسکتی ہے، جو کمیشن کو تحریراً مشتہر کیا

جائے گا۔

(۴) ذیلی دفعات (۱)، (۲) اور (۳) کے تحت اپنی صوابدید کا استعمال کرتے ہوئے، کمیشن حسب ذیل کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(الف) تنازعہ میں رقم؛

(ب) تنازعہ کی نوعیت اور قانونی یا حقائق پر مبنی پیچیدگی؛

(ج) فریقین کا مقام؛ اور

(د) تجارتی حیثیت جو فریقین کے مابین ہو اور تنازعہ کے تصفیہ کے سلسلے میں ان کی کوئی مخصوص مقتضیات جیسے رفتار، تاثیر، رازداری اور نفاذ۔

۳۴۔ کمیشن کی جانب سے خود تعین:۔ اگر تجارتی تنازعہ میں فریقین کمیشن کی جانب سے تجویز کردہ تعین کے تیس دنوں کے اندر، دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کی ذیلی شقات (اوّل) اور (دوم) کے تحت بیان کردہ کسی بھی تصفیاتی طریقہ ہائے کار پر متفق ہونے سے قاصر ہوں، یا فریقین میں سے ایک اور جس کے خلاف شکایت درج کی گئی ہو کمیشن کی جانب سے حاضر ہونے کے نوٹس میں مشتہرہ تاریخ پر حاضر ہونے میں ناکام رہتا ہو تو، کمیشن پھر کارروائی کا آغاز کر سکے گا اور باب پنجم کی مطابقت میں حتمی فیصلے تک پہنچ سکے گا۔

حصّہ۔پانچ

کمیشن کے فیصلہ جات

۳۵۔ کمیشن کی جانب سے صادر کردہ حتمی فیصلہ:۔ (۱) کمیشن اس ایکٹ کے اطلاق کی وسعت کے اندر کسی بھی تجارتی تنازعہ کی نسبت حتمی فیصلہ تک پہنچے گا جیسا کہ دفعہ ۳ میں مرتب کیا گیا ہے، جہاں فریقین نے کمیشن کے حتمی فیصلے کے ذریعے تجارتی تنازعہ کو حل کرنے کا انتخاب کیا ہو یا کمیشن نے اس کے تعین کی ذمہ داری لی ہو۔

(۲) حتمی فیصلہ بعد میں کیا جائے گا کمیشن نے۔۔۔

(الف) فریقین کواپنا مقدمہ پیش کرنے کے لیے کافی مواقع فراہم کیے ہوں بذریعہ۔۔۔

(اوّل) سماعتیں، جو ویڈیو کانفرسنگ یا دیگر سمعی یا بصری ذرائع کے ذریعے سے منعقد کیا ہو جیسا کہ کمیشن نے تعین کیا ہو۔

(دوم) تحریری گذارشات؛ اور

(سوم) کوئی بھی دیگر دستاویز درج کرواتے ہوئے جو فریقین کو متعلقہ محسوس ہو؛

(ب) تمام متعلقہ دستاویزات پر نظر ثانی کی ہو جو فریقین کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات کا حصّہ ہوں؛ اور

(ج) کسی بھی دیگر دستاویز پر نظر ثانی کی ہو جو کمیشن نے کارروائی کے دوران تیار کی ہو۔

(۳) حتمی فیصلہ کے لیے کارروائی کے آغاز پر، کمیشن فریقین اور ان کی متعلقہ حکومتوں کو کارروائی کے آغاز سے فوری طور پر مطلع کرے گا اور انہیں شرکت کرنے اور اپنے مفادات کا دفاع کرنے کی دعوت دے گا۔

(۴) کمیشن، ماسوائے خصوصی حالات کے، چار ماہ کی مدت کے اندر اپنے حتمی فیصلے پر پہنچے گا اور کسی بھی صورت کارروائی شروع ہونے کے بعد چھ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۵) کمیشن، جبکہ حتمی فیصلہ کر رہا ہو تو، حتمی فیصلے میں تجاویز پر تعمیل کرنے کے لیے فریقین کو مقررہ وقت فراہم کرے گا، ایسا نہ کرنے پر کمیشن نادہندہ فریق کا نام بلیک لسٹڈ فریقین کی فہرست میں شامل کر سکتا ہے جیسا کہ دفعہ ۵۳ میں مذکور ہے یا کوئی بھی دیگر اقدام یا کارروائی کر سکتا ہے جیسا کہ کمیشن اس ایکٹ کے دائرہ کار کے اندر، مناسب سمجھے۔

۳۶۔ عبوری فیصلہ جاری کرنے کا اختیار:۔ جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کارروائی کے عمل کے دوران، کمیشن کی یہ رائے ہو کہ کارروائی میں حتمی فیصلہ کرنے میں وقت لگ سکتا ہے اور یہ کہ اس صورت حال میں منکشف ہونے، سنگین یا ناقابل تلافی نقصان ہونے کا امکان موجود ہے یا ہو سکتا ہے اور عبوری فیصلہ تجارتی تنازعہ میں ایک یا زائد فریقین کے مفاد میں ضروری ہے تو، وہ فریق کو سننے کے بعد عبوری فیصلہ جاری کر سکے گا جس میں کسی فریق کو عبوری فیصلے میں مصرحہ کسی بھی فعل یا امر کو کرنے یا کرنے سے باز رہنے یا جاری رکھنے کی ہدایت دی جا سکتی ہے۔

۳۷۔ اختیارات:۔ اس حصہ کے تحت حتمی فیصلہ صادر کرنے کی اغراض سے، کمیشن کو حسب ذیل معاملہ حوالے کرنے، اور اس سے معاونت حاصل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا،۔۔۔

(الف) حکومت کے کسی بھی محکمے یا ایجنسی؛

(ب) کسی بھی علاقائی یا مقامی ادارہ یا علاقائی یا مقامی ایوان تجارت یا دیگر مساوی ہیئت؛

(ج) کسی بھی عدالت یا ٹربیونل؛

(د) سرکاری یا نجی شعبے میں کسی بھی بینک، مالیاتی ادارے، شخص، اتھارٹی، انسٹیٹیوٹ یا محکمہ؛

(ہ) بیرون ملک کسی بھی تجارتی افسران، پاکستانی سفارتخانہ یا بیرون ملک وفد؛ یا

(و) پاکستان کے اندر یا باہر کسی بھی دیگر ہیئت، انسٹیٹیوٹ یا ایجنسی۔

۳۸۔ اختیارات کی حد:۔ اس حصہ میں فراہم کردہ اختیارات پاکستان کے اندر اور، جہاں تک مقامی قانون کے ذریعے کسی بھی غیر ملکی دائرہ اختیار میں اجازت دی گئی ہو، بیرون ملک کسی بھی پاکستانی سفارتخانے یا وفد کی مدد کے ساتھ یا اس کے بغیر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

۳۹۔ فریقین کی جواب دینے میں ناکامی:۔ ایسی صورت میں کہ فریقین میں سے کوئی ایک یا زائد جن کے خلاف شکایت دفعہ ۲۹ کے تحت درج کی گئی ہے حاضری کے نوٹس میں کمیشن کی جانب سے مشتہرہ تاریخ پر حاضر ہونے میں ناکام ہو جائے تو، کمیشن اس کے باوجود ایک قابل پابندی اور جائز حتمی فیصلہ صادر کرنے کی طرف بڑھ سکے گا۔

۴۰۔ اعلانات، ہدایات اور سفارشات:۔ کمیشن، اپنے حتمی فیصلے میں،۔۔۔

(الف) کمیشن کے حوالے کردہ کسی بھی معاملے کے بارے میں اعلان کرسکتا ہے، بشمول لیکن یہ اعلان تک محدود نہیں۔۔۔

(اوّل) کسی بھی فریق کی غلط روی یا ذمہ داری کے بارے میں؛

(دوم) یہ کہ شکایت بے بنیاد ہو یا کسی بھی الزام کو مسترد کر دیا جائے؛ اور

(سوم) یہ کہ، کسی بھی وجہ سے، محولہ معاملے کی نسبت سے کوئی کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛

(ب) ہدایت کرسکتا ہے کہ کمیشن کو بھجوائے گئے کو کوئی بھی شرائط عائد کیے بغیر ختم کیا جائے؛

(ج) ہدایت کرسکتا ہے کہ کمیشن کو بھجوائے گئے کو ختم کر دیا جائے یا شرائط پر التواء میں رہے جس

میں۔۔۔

(اوّل) نتیجہ سے بلاتحدید، تنازعے یا شکایت کے کسی بھی فریق کا حکم رضامندی جس کے خلاف مخالفانہ فیصلہ ہوا ہو یا ہوسکتا ہو؛

(دوم) نتیجہ سے بلاتحدید، تمام متعلقہ فریقین کا حکم رضامندی جن سے معاملہ مصالحت، ثالثی، تصفیہ یا کسی بھی دوسرے فورم کو بھجوایا جاسکتا ہو؛ یا

(سوم) تمام متعلقہ فریقین کی جانب سے تصفیہ کے اقرار نامے کے نتیجہ سے بلاتحدید، شامل ہیں؛

(د) تنازعہ میں فریق یا شکایت کنندہ سے تقاضا کرسکتا ہے کہ کوئی بھی فعل یا امر کرے یا اسے کرنے سے باز رہے؛

(ہ) ایسے فریق کو حکم دے سکتا ہے کہ جرمانہ ادا کرے جیسا کہ وقتاً فوقتاً مقررہ ہو؛

(و) متنازعہ فریق یا متنازعہ فریق کو کنٹرول کرنے والے کسی بھی شخص سے تعلق رکھنے والی کسی بھی جائیداد کو منجمد یا ضبط کرسکتا ہے؛

(ز) کسٹمز اتھارٹیز کے ذریعے پاکستان سے برآمد کنندہ کی برآمدات کو مستقل یا عارضی طور پر روکنا؛

(ح) برآمد کنندہ کے ملک کے متعلقہ اتھارٹیز سے تنازعہ کے فوری حل کے لیئے درخواست کرنا؛ اور

(ط) کوئی اور دیگر اقدامات کرنا جو کمیشن ضروری سمجھے۔

۴۱۔ **کمیشن کے حتمی فیصلوں کے خلاف درخواست کرنا:۔** کمیشن کے حتمی فیصلے سے متاثرہ کوئی بھی فریق فیصلے کی وصولی کے پندرہ ایام کے اندر مذکورہ حکم کے خلاف متعلقہ عدالت عالیہ کے کمرشل بینچ میں اپیل کرسکے گا۔

حصّہ ۔ چھ

تجارتی تنازعات کی مصالحت

۴۲۔ مفاہمت کے لیئے ارسال کرنا:۔ (۱) اس ایکٹ کے نفاذ کے دائرہ کار میں کسی بھی تجارتی تنازعہ کو کمیشن کی طرف سے دفعہ (۳۳) کی ذیلی شق (۱) شق (ج) کی ذیلی شق (۱) کے تحت مفاہمت کے لیئے ارسال کیا جائے گا۔

(۲) مصالحت کار ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ارسال کردہ تجارتی تنازعہ کے ضمن میں مقرر شدہ طریقہ کار میں کارروائی کریں گے۔

۴۳۔ علاقائی مصالحتی کمیٹیاں:۔ (۱) کمیشن وقتاً فوقتاً علاقائی مصالحتی کمیٹیوں کو قائم اور رجسٹر کر سکے گا۔

(۲) ہر ایک علاقائی مصالحتی کمیٹی حسب ذیل ہوگی،۔۔۔

(الف) دفعہ ۴۵ کے مطابق فہرست میں فراہم کردہ مفاہمت کاروں پر مشتمل ہوگی؛

(ب) تجارتی تنازعات کے خوش اسلوبی سے حل کے لیے مفاہمت فراہم کرنا؛

(ج) ایک ایسا ادارہ ہوگا جس کی تشکیل، کارہائے منصبی، کردار یا کسی بھی فعل یا ترک فعل کی نسبت حکومت کی کوئی ذمے داری نہیں ہوگی؛ اور

(د) موضوع شرائط کے مطابق تشکیل اور کارہائے منصبی انجام دے گی جس کو کمیشن وقتاً فوقتاً مشتہر کرے گا۔

۴۴۔ تفصیلی ہدایات اور رہنما اصول:۔ کمیشن وقتاً فوقتاً ہدایات و رہنما اصول جاری کر سکے گا جس میں مفاہمتی عمل کے طریقے کار کی تفصیل ہوگی۔

۴۵۔ منظور شدہ مصالحت کار:۔ (۱) کمیشن علاقائی یا مقامی ایوان ہائے تجارت کی مشاورت سے منظور شدہ اور غیر منظور مصالحتی کاروں کے رجسٹرز کو قائم رکھے گا جس کی وقتاً فوقتاً اس کے دفاتر نیز اس کی ویب سائیٹ پر ترمیم کی جائے گی اور تجارتی تنازعہ کے حل کے لیئے فریقین کی رضامندی سے ایک یا ایک سے زائد مصالحت کاروں

کا انتخاب کیا جا سکے گا۔ منظور شدہ اور غیر منظور شدہ مصالحت کاروں کی مذکورہ کوئی بھی فہرست، بشرطیکہ جسے تجارتی تنظیموں کی طرف سے بھی قائم رکھا جائے تو اُس کا کمیشن کے ساتھ تبادلہ خیال جیا جائے گا تا کہ کمیشن کی جانب سے ایک مشترکہ فہرست مرتب اور برقرار رکھی جا سکے۔

(۲) اس صورت میں، فریقین مصالحت کار کا انتخاب کرنے سے قاصر رہیں، تو کمیشن تنازعہ کی اہمیت، پیچیدگی اور قانونی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس کا تقرر کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۴۶۔ مصالحت کی تکمیل:۔ (۱) مصالحت کی کامیاب تکمیل ہونے پر، جہاں فریقین ایک دوستانہ حل پر پہنچ جائیں تو، فریقین اس کے ثبوت کے لیئے ایک معاہدے پر عمل درآمد کریں گے اور اس کی نقل کمیشن کے پاس جمع کروائی جائے گی۔

(۲) اگر مفاہمتی عمل ناکام ہو جائے تو، فریقین کے پاس یہ اختیار ہو گا کہ وہ معاملہ کمیشن کے پاس مزید کارروائی کرنے یا کمیشن کی جانب سے حتمی فیصلے کے لیئے آغاز کارروائی کے لیے واپس ارسال کر دیں۔

حصّہ۔سات

تجارتی تنازعات کی ثالثی

۴۷۔ ثالثی سے رجوع کرنا:۔ ثالثی ایکٹ ۱۹۴۰ء (۱۰ بابت ۱۹۴۰ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے تحت ثالثی کے عمل سے رجوع کرنے کے لیے فریقین کسی بھی وقت وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق موجودہ یا مستقبل کے تنازعات کو ثالثی کے سپرد کرنے پر متفق ہو سکتے ہیں۔

۴۸۔ منظور شدہ ثالث:۔ (۱) کمیشن علاقائی یا مقامی ایوان ہائے تجارت کے منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ثالثوں کے رجسٹر کو قائم رکھے گا جس کی وقتاً فوقتاً اس کے دفتر نیز اس کی ویب سائیٹ پر ترمیم کی جائے گی اور فریقین کی رضامندی سے تجارتی تنازعہ کے حل کے لیئے ایک یا ایک سے زیادہ ثالثوں کا انتخاب کیا جا سکے گا۔ منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ثالثوں کی مذکورہ کوئی بھی فہرست اگر تجارتی تنظیموں کی جانب سے بھی برقرار رکھی جائے تو اس کا کمیشن کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائے گا تا کہ کمیشن کی طرف سے ایک مشترکہ فہرست مرتب اور برقرار رکھی جا سکے۔

(۲) اگر اس صورت میں، فریقین ثالث کا انتخاب کرنے سے قاصر رہیں، تو کمیشن تنازعہ کی اہمیت، پیچید

گی اور قانونی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، مذکورہ کا مقرر کرے گا۔

حصّہ۔آٹھ

عدالت عالیہ کے تجارتی بینچز

۴۹۔ تجارتی بینچوں کی تشکیل:۔ اس ایکٹ کے تحت عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار کو استعمال کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں ایک یا زائد بینچز، جو کہ تجارتی بینچز کے طور پر موسوم ہوں گے، متعلقہ چیف جسٹس عدالت عالیہ کے ذریعے تشکیل دیے جائیں گے۔

۵۰۔ تجارتی بینچ کے ریفرنسز:۔ (۱) اس ایکٹ کے دائرہ کار کے اندر کوئی بھی تجارتی تنازعہ جو کہ دفعہ۳ میں بیان کیا گیا ہے، کمیشن کی طرف سے دفعہ ۳۳ میں فراہم کردہ کم از کم حد کو پورا کرنے والے تنازعے کی مقدار کی بنیاد پر تجارتی بینچ کو ارسال کیا جا سکے گا۔

(۲) تجارتی بینچ کمیشن کی طرف سے تنازعہ حوالگی کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر اندر تنازعے کا فیصلہ کرے گا۔

(۳) عدالت عالیہ تجارتی بینچز کے روبرو مقدمات، درخواستیں یا اپیلیں دائر کرنے کے لئے قواعد مرتب کرے گی۔

حصّہ۔نو

کمیشن کی جانب سے ملکی اور بین الاقوامی معاونت۔

۵۱۔ کمیشن کی جانب سے معاونت کے سلسلے میں اختیارات:۔ اس ایکٹ کے دیگر شقات کی جانب سے عطا کردہ اختیارات کے علاوہ کمیشن اس ایکٹ کے نفاذ کے دائرہ کار کے اندر کسی بھی تجارتی تنازعے کے تصفیہ کے ضمن میں کسی بھی دیگر قسم کی معاونت فراہم کر سکے گا جیسا کہ دفعہ۳ میں بیان کیا گیا ہے، اس طرح کی معاونت میں، بغیر کسی بھی پابندی کہ حسب ذیل امور شامل ہیں،۔۔۔

(الف) اپنی ویب سائیٹ پر فیصلے کی بلیک لسٹڈ فریقین کی فہرست کو برقرار رکھے گا اور شائع کرے گا، جس

میں وہ فریقین بھی شامل ہیں جو حتمی تعین کے مطابق کمیشن کے فیصلے کی پیروی کرنے میں ناکام رہے گا، کمیشن حتمی تعین کے مطابق کمیشن کے فیصلے کے ازالے پر فریق کا نام ہٹا دے گا۔ مذکورہ بلیک لسٹ مقامی اور بیرون ملک تمام متعلقہ ایوان ہائے تجارت کو فراہم کی جائے گی اور ان غیر ملکی ایوان ہائے تجارت سے درخواست کی جائے گی کہ وہ اپنی بلیک لسٹ، یا اس کے ہم مساوی، اگر کوئی ہو، کمیشن کے ساتھ تبادلہ خیال کریں تاکہ اسے بھی ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کیا جاسکے۔

(ب) انتہائی پُر خطر مقامات کے ڈیٹا بیس کو برقرار رکھنا، جو وسیع پیمانے پر تنازعات کے ساتھ بین الاقوامی مقامات ہوں یا دھوکہ دہی یا ان کی ملکی یا بین الاقوامی مارکیٹوں میں سکیورٹی کی کمی کے ساتھ غیر تسلی بخش تنازعات کے حل کا نظام ہو؛

(ج) دیگر فورمز سے پہلے مداخلت، خواہ معاون عدالت کے طور پر ہو یا بصورت دیگر تجارتی تنازعہ سے متعلق کسی بھی کارروائی میں اسے تیز کرنے یا مہارت فراہم کرنے یا کسی اور وجہ سے ہو؛

(د) کسی بھی فورم یا کسی ادارے کے ساتھ کوئی بھی دستاب اقدام کرنے سے قبل، جس میں کسی بھی معاہدے ایوارڈ، فیصلے، حکم، ہدایت یا تجویز فیصلے کو قابل اطمینان بنانے کے لیے دیگر حکومتوں کے ساتھ دوطرفہ معاہدے کرنا شامل ہے تاہم یہ ان تک محدود نہیں ہیں؛

(ہ) دستاویزات کی بشمول غیر ملکی داہرہ اختیار میں بیرون ملک سفارت خانوں، مشنوں یا دیگر اداروں کے توسط فراہم میں معاونت کرنا؛

(و) بیرون ملک ثبوت لے جانے میں معاونت کرنا ہے خواہ وہ سفارت خانوں یا مشنز یا کسی اور طریقے سے ہو؛

(ز) کسی بھی سرکاری محکمے، ڈویژن، ادارے یا ایجنسی سے عرضداشت کرنا، رابطہ کرنا؛

(ح) کسی بھی الزام، حکم یا فیصلے کو سرکاری جریدے میں یا مقامی اخبارات میں شائع کروانا اور ویب سائیٹ پر ڈالنا؛

(ط) تجارتی تنازعات یا متعلقہ مسائل کے حل کے لیے کسی بھی اتھارٹی یا بین الاقوامی تنظیم کے

ساتھ پاکستان میں یا بیرون ملک کسی بھی پروگرام یا معاہدے میں تعاون کرنا؛ اور

(ی) اس امر کو یقینی بناتے ہوئے کے دیگر ملکوں کے ساتھ اچھے تجارتی روابط کے فروغ کے لیے کمیشن WTO (بین الاقوامی تجارتی تنظیم) کے دیگر رکن ملکوں کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاس کرے گا تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ اگر ضرورت پڑے تو تمام قسم کی سہولیات اور معاونت فراہم کی جاسکے۔

۵۶۔ اختیارات کی وسعت:۔ کمیشن دفعہ ۵۱ کے تحت پاکستان کے اندر اور کسی بھی غیر ملکی دائرہ اختیار میں بیرون ملک کسی پاکستانی سفارت خانے یا مشن کی معاونت کے ساتھ یا اس کے بغیر جہاں تک غیر ملکی مقامی قانون اجازت دے اپنے اختیارات استعمال کر سکے گا۔

حصّہ ۔ دس

استعداد کار میں اضافہ، تربیت اور مشاورتی خدمات

۵۳۔ متبادل تجارتی تنازعات کے حل کے طریقہ کار کو فروغ دینا:۔ (۱) کمیشن وقتاً فوقتاً بین الاقوامی معیارات اور بین الاقوامی تجارت میں بہترین طرز عمل، تنازعات کے حل اور اس سے متعلقہ جملہ امور کی نمو اور فروغ کے لیے استعداد کار میں اضافہ، تربیت اور مشاورتی خدمات فراہم کر سکے گا، اس میں حسب ذیل شامل ہے لیکن یہ ان تک محدود نہیں۔

(الف) قومی سطح پر، پورے پاکستان کے بڑے شہروں میں بیرون ملک پاکستانی سفارت خانوں اور مشنز میں بین الاقوامی سطح پر سپورٹ ڈیسک اور دوسری سہولیات کا قیام اور ان کو برقرار رکھنا؛

(ب) معلومات کے تبادلے، تکنیکی معلومات، مہارت اور استعداد کار میں اضافے کے لیئے غیر ملکی اداروں یا بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ معائدات کرنا؛

(ج) ڈیٹا بیس اور دوسرے عوامی قابل رسائی معلوماتی ذرائع کو برقرار رکھنا؛

(د) بین الاقوامی سیمینارز،میٹنگز، ورکشاپس،کانفرنسیں اورتربیت،تعلیم اورآ گاہی کے پروگرامز کا انعقاداورشرکت؛

(ہ) بین الاقوامی تجارتی قوانین اورطریقوں کی ہم آہنگی اوراصلاح سے متعلق بین الاقوامی اداروں اورایجنسیوں UNCITRAL,UNCTAD,WTO,WPO اور ICC کے ساتھ شراکت کرنااوران کے ساتھ رابطہ رکھنا؛

(و) پیشہ ورانہ ترقی کو جاری رکھنے کے لیئے پروگراموں کا ڈیزائن تیارکرنااوران کاانعقادکرنا؛

(ز) مصالحت کاروں ، مصالحت کنندگان ثالثوں کے لیے مستند پروگرام ، کورسز وتربیت کا انتظام کرنا؛

(ح) تحقیقی کام سرانجام دینااوراس کی اعشاعت کرنا؛

(ط) اس ایکٹ کی مطابقت میں معیاری شقات اور معاہدات ،مسلمہ درآمدی وبرآمدی دستاویزات اورطریقہ کار، ماڈل تنازعات کےحل کی شقات اور دیگرموادکومرتب اورشائع کرنا؛

(ی) وفاقی اورصوبائی حکومتوں کوتجارت اورتنازعات کےحل کی پالیسیوں، بین الاقوامی تجارتی اقرار ناموں پر گفت وشنید ، تجارتی قوانین کی ہم آہنگی ، معاہدے کے نفاذ اور کوالٹی ایشورنس اوراس سے منسلکہ تمام امور پرمشورہ دینا؛اور

(ک) اس ایکٹ کی دفعات کی تعمیل کی نسبت کسی بھی شخص کومشورہ دینا۔

(۲) کمیشن وقتاً فوقتاً اپنے استعدادکار میں اضافے کے لیئے ، پاکستان کے اندر باہمی مذاکرات ، مفاہمت اورثالثی ادارہ جات اوردیگرمنسلکہ سروسز کے قیام اورفروغ کے لیئے اقدامات کرسکے گا۔

حصّہ۔گیارہ

ضمنی احکامات

۵۴۔ مہرعام:۔ (۱) کمیشن ایک عام مہرکا حامل ہوگا جسے چیئرمین یاکسی ایسے دوسرے شخص کی تحویل میں دیاجائے گا جیسا کہ کمیشن کےضوابط کے ذریعےمقررکیاجائے؛

(۲) دستاویزات جن کی مہر کے تحت تعمیل کرنا مطلوب ہو یا اجازت ہو تو اُن کی اُسی طریقے کار میں صراحت اور تصدیق کی جائے گی جیسا کہ کمیشن کی جانب سے ضوابط کے ذریعے صراحت کردی جائے۔

۵۵۔ نوٹسز اور دیگر دستاویزات ارسال کرنا:۔ اس ایکٹ کی اغراض کے لیئے کوئی بھی نوٹس، باضابطہ مطالبہ درخواست، مراسلہ، جو کسی ضمانت پر ارسال کرنا مطلوب ہو کو مناسب طریقے سے ضمانت پر ارسال کردہ متصور کیا جائے گا، بشرطیہ کہ مذکورہ ارسال مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت سمن کے ارسال کے لیئے تجویز طریقے سے کی جائے یا، جیسا کہ قواعد کے ذریعے صراحت کردی گئی ہو۔

۵۶۔ جرمانے اور مہر جانے:۔ (۱) کسی فریق سے کسی بھی رقم کی وصولی کے لیئے جس نے کمیشن کے حکم کی تعمیل کردی ہو تو، کمیشن متعلقہ شخص کو نوٹس کی ایک نقل ارسال کرے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعے صراحت کردی گئی ہو جس کے تحت ایسے شخص کو نوٹس میں بیان کردہ مدت کے اندر رقم کی ادائیگی کے لیئے حکم دیا جائے گا۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ وقت کے اندر ادا نہیں کی جائے تو، کمیشن حسب ذیل طریقوں میں سے کسی ایک یا اسے زائد طریقوں سے نادہندہ سے مذکورہ رقم کی وصولی کے لیئے کارروائی کرسکے گا، یعنی کہ:۔۔

(الف) کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی قرقی یا منقولہ جائیداد کی فروخت، اس میں فریق کا بینک اکاؤنٹ شامل ہے؛

(ب) فریق کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے انتظام کے لیئے وصول کنندہ (ریسور) کی تقرری کر سکے گا؛

(ج) ضلعی افسر محاصل کے ذریعے محاصل اراضی کے بقایاجات کے طور پر رقم وصول کر سکے گا؛

(د) حسب ذیل میں سے کسی کو، تحریری نوٹس کے ذریعے، نوٹس میں صراحت کردہ رقم کو ایسی تاریخ پر یا اس سے پہلے جو اس طرح مقرر کی گئی ہو، کسی شخص کو کٹوتی اور ادائیگی کرنے کا حکم کرے گا، یعنی کہ:۔

(اوّل) جس کی طرف سے فریق کو کوئی رقم واجب الادا ہے یا واجب الادا ہو جائے؛

(دوم) جو فریق سے متعلقہ یا فریق کے اکاؤنٹ میں کسی بھی رقم کو اپنے اختیار میں رکھتا

ہے، یا اس کی وصولی رسید یا انصرام کو کنٹرول کرتا ہے یا اس کے بعد اسے اختیار میں رکھ سکتا ہے، یا اس کی وصولی رسید یا انصرام کو کنٹرول کر سکتا ہے؛ یا

(سوم) جو پارٹی کو کسی بھی رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔

(۳) کوئی بھی بینک، وصول کنندہ (ریسور)، ضلعی افسر محاصل یا کوئی شخص جس نے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نوٹس کی تعمیل میں کوئی بھی رقم ادا کی ہے تو سمجھا جائے گا کہ اس نے پارٹی کے حوالے سے کمیشن کو مذکورہ رقم ادا کی ہے اور کمیشن کی وصولی رسید مذکورہ بینک، وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا اُس شخص کو اس وصولی رسید میں درج رقم کی حد تک ذمہ داری سے مناسب اور معقول طور پر بری الزمہ کرے گا۔

(۴) اگر کوئی بینک، وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا ضامن جس کو نوٹس دیا گیا ہو، مذکورہ نوٹس میں بیان کردہ رقم ضبط کرنے، وصول کرنے، بازیافت کرنے، کٹوتی کرنے اور ادا کرنے میں ناکام رہے تو، جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ نوٹس میں بیان کرہ رقم، مذکورہ بینک، وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا ضامن کو نادہندہ متصور کیا جائے گا اور کمیشن کی جانب سے اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق مذکورہ نوٹس میں بیان کردہ رقم ان سے، جیسی بھی صورت ہو، واجب الوصول ہوگی۔

(۵) کمیشن، بذریعہ حکم کے، کسی بھی بینک، وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا جو شخص نادہندہ ہو کو جیسا کہ ذیلی دفعہ (۴) میں بیان کیا گیا ہے تو، بینک وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا اس شخص کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد، اگر وہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مذکورہ بینک، وصول کنندہ، ضلعی افسر محاصل یا وہ شخص جان بوجھ کر کمیشن کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے تو بذریعہ جرمانہ اتنی رقم کی ادائیگی جیسا کہ حکم میں بیان کیا گیا ہے کے لیئے ہدایات کر سکے گا۔

(۶) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت رقم کی وصولی کے اغراض کے لیئے، کمیشن کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ دیوانی عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت دیئے گئے ہیں۔

(۷) کمیشن جرمانے عائد کرنے کے لیئے ریگولیٹری اداروں بشمول اسٹیٹ بینک کی معاونت حاصل کر سکے گا۔

(۸) کمیشن اس دفعہ کے تحت رقم کی وصولی کے طریقہ کار اور اس دفعہ کے عمل سے متعلقہ یا اس کے ذیلی کسی بھی دیگر امور کو منضبط کرنے کے لیئے رہنما اصول کا اجراء کر سکے گا۔

(۹) پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے تابع، اس ایکٹ کے تحت وصول کیئے گئے تمام جرمانے اور

ہرجانے کمیشن کے زیرانتظام اکاؤنٹ میں جمع کیئے جائیں گے۔

۵۷۔ درست معلومات ظاہر کرنے میں ناکامی:۔ کوئی بھی شخص جو عمداً اور قصداً کمیشن کو جھوٹی، گمراہ کن یا غلط معلومات فراہم کرتا ہے خواہ وہ اس ایکٹ کے تحت موصول ہونے والی درخواست میں دی گئی ہوں یا بصورت دیگر اس ایکٹ کے تحت کسی بھی قانونی کارروائی کے سلسلے میں دی گئی ہوں تو، وہ جرم کا قصوروار ہوگا اور سزایابی پر تین سال تک کی مدت کے لیئے سزائے قید یا پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۵۸۔ قواعد وضوابط وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے سے، اس ایکٹ کے اغراض کی پیروی کے لیئے بیرونی امور کی نسبت قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، اس ایکٹ کی اغراض کی مکمل پیروی کے لیئے متعلقہ ڈویژن کے ساتھ مشاورت سے اپنے داخلی امور کے ضوابط وضع کر سکے گا۔

۵۹۔ رہنما اصول اجراء کرنے کے اختیارات:۔ کمیشن وقتاً فوقتاً، دفعہ ۵۸ کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط سے متناقص ہوئے بغیر، فریقین کے لیئے اس ایکٹ کے اغراض کی تعمیل کرنے کے لیئے رہنما اصول کا اجراء کرے گا۔

۶۰۔ ازالہ مشکلات:۔ اگر اس ایکٹ کے کسی بھی احکام کو نافذ کرنے میں دشواری پیش آئے، تو کمیشن ایسا حکم صادر کر سکے گا، جو اس ایکٹ کے احکامات سے متناقص نہ ہو، جیسا کہ ازالہ مشکلات کو دور کرنے کی غرض کے لیئے ضروری معلوم ہو۔

۶۱۔ کمیشن کی معاونت اور تعاون کرنے والی اتھارٹیز:۔ وفاق اور صوبوں میں تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے اور اتھارٹیز کمیشن کو، جب اور جہاں اس کے سیکرٹریٹ کو اس طرح کی معاونت درکار ہو تو مکمل اور قطعی معاونت پیش اور فراہم کرنے کے پابند ہوں گے۔

۶۲۔ استثناء:۔ اس ایکٹ، قواعد، ضوابط کے تحت یا اس کے تحت وضع کردہ رہنما اصول وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، چیئرمین، اراکین یا کمیشن کے کسی افسر، ماہر، کنسلٹنٹ، یا کسی دوسرے شخص کے خلاف اختیارات کے استعمال میں کسی فعل یا ترک فعل کے ضمن میں، ماسوائے جان بوجھ کر یا دانستہ غلط کام کہ، کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی دوسری کارروائی دائر نہیں کی جائے گی۔

۶۳۔ منسوخی:۔ درآمدت وبرآمد(انضباط)ایکٹ،۱۹۵۰ء(ایکٹ نمبر۳۹بابت۱۹۵۰ء) کی دفعات ۵ الف،۵ب اور۵ج کی بذریعہ ہذا تنسیخ کردی گئی ہے۔